# "نغمہ و ناوک"

(ترجمہ)

(شمس نوید)

(۱)

فضا میں چھوڑ دیا میں نے اک ناوکِ تیر
کہیں زمیں پہ گرا وہ — مگر سنجانے کہاں؟
کچھ اتنی تند تھی پروازِ برقِ رو اس کی
نہ پاسکی نگہِ تیز بھی سراغ و نشاں

(۲)

خلا کی سمت کیا میں نے ایک شعر بلند
دلِ زمیں پہ گرا وہ — مگر سنجانے کہاں؟
جو ایک شعر تعاقب کی زد میں لے آئے
کہاں کسی کی نظر اس قدر لطیف و رواں

(۳)

بہت دنوں میں مگر تیر سالم و محفوظ
مجھے بلوط میں پیوستِ شاخسار ملا!
مرا وہ نغمۂ گم گشتہ با تمام و کمال
دلِ رفیق میں "محفوظ یادگار" ملا!

(لونگ فیلو)